P78

مرارۃ الحق :

جمال محمد جنیدی

سائز :-	$12\frac{1}{2} \times 23\frac{1}{2}$ - $8 \times 18\frac{1}{2}$	سطور :-	19
اوراق :-	49	کتابت :-	غرہ ربیع الآخر سنہ ۲
خط :-	نستعلیق	موضوع :-	تصوف
زبان :-	فارسی	حالت :-	مجلد

آغاز :- الحمد للّٰه الذی نور السموٰت والارض وھو بکل شیٔ علیم محیط بذالک النور ظھور العالمین ایاہ نعبد وایاہ نستعین ۔

اختتام :- تمام شد رسالہ خدا یگانی فی میان جمال محمد مد ظل عالی علی سائر الطالبین الی یوم الدین ۔

نوٹ :- رسالہ خود مصنف کی زندگی میں استنساخ کیا گیا ہے۔ مصنف نے پہلے اپنے مرشد محمد فاضل سے کسب فیض کیا بعدہ شیخ عبدالرحمٰن کی خدمت میں حاضر ہوئے اور فیوض و برکات سے مالا مال ہوئے۔ اب مجاہدہ اور ریاضت میں مصروف ہیں اپنی کیفیات باطنی و ظاہری صوری و معنوی سے انکو آگاہ کرتے رہے۔ اور انکی

رہنمائی سے مستفید ہوتے رہے۔ اب انھیں یعنی لا الٰہ الا اللہ سے کما حقہ واقفیت حاصل ہوئی۔ حقائق اشیاء معلوم ہوئیں اور ممکنات کو ذات واجب میں فانی اور مستہلک دیکھنے لگے پس دیکھی وجہ ربّ ذوالجلال والاکرام کی حقیقت منکشف ہوئی۔ پھر سیر سیاحت اختیار کی اس سلسلہ کے کئی بزرگوں سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا ہر شخص صاحب کمال تھا اس رمز سے یعنی وحدۃ الوجود سے بخوبی واقف نہ تھا وہ رسائل بھی جمع کئے جو اسلاف نے اس نکتے کی وضاحت کیلئے لکھے ہیں۔ تشفی نہیں ہوئی اب انھوں نے ہر ایک رسالے سے مفید مطلب باتیں اخذ کیں اور یہ رسالہ تیار کیا۔ مصنف اورنگ زیب کے یا اس کے بعد کے زمانے کے معلوم ہوتے ہیں۔ کیونکہ انھوں نے شہزادہ دارا شکوہ کا شعر نقل کیا مصنف خود بھی شاعر ہیں انھوں نے خود اپنا شعر بھی نقل کیا محمد فاضل حضرت پیر محمد شاہ کے مرید خاص تھے عبدالرحمٰن بھی انکے بزرگ تھے بہت ممکن ہے محمد جنیدی انہیں کے مرید رہے ہوں بہرحال واللہ اعلم بالصواب بر محض ایک قیاس ہے قرائن سے یہی اندازہ لگتا ہے۔